

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

An Analytical Study of Pashto Poetic Translations of the Holy Quran

Dr. Sana Ullah

Chairman Department of Quran and Tafseer, AIOU, Islamabad

Email: Sana.ullah@aiou.edu.pk

Dr. Shazia Rashid Abbasi

Lecturer Department of Islamic Studies, Federal Urdu University Arts, Science and Technology, Islamabad.

Email: Shaziaabbasi17@yahoo.com

Dr. Saeed Ul Haq Jadoon

Lecturer Department of Islamic and Religious Studies, Hazara University Mansehra.

Email: saeedulhaqjadoon@gmail.com

ISSN (P):2708-6577

ISSN (E):2709-6157

Abstract

For non-Arab people to understand the Holy Quran, translation into the national or regional language is required. In this regard, the Holy Quran has been translated into different languages of the world. One of these languages is Pashto, which is understood and spoken in Khyber Pakhtunkhwa Pakistan province and most parts of Afghanistan. Many translations of the Quran have been written in Pashto, of which there is also a trend of poetic translations. It is an important work in the Pashto language regarding Quranic studies, but it has not been researched yet.

Therefore, in this paper, the Pashto poetic Qur'anic translations will be mentioned, in which its introduction and styles and methods will be discussed.

Key words: Holy Quran, Translation, Pashto language, Poetic translations.

قرآن کریم کی بلغ و فصیح زبان میں خاتم النبیین سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوا اور اس کے پہلے مخاطب اہل عرب ہی تھے، چوں کہ قرآن کریم ایک عالمگیر اور ابدی کتاب ہے تو وہ لوگ جن کی زبان عربی نہیں یا وہ عربی زبان نہیں سمجھتے، ان کے لئے قرآن کریم سے استفادہ بذریعہ ترجمہ ممکن ہے، یہی وجہ ہے کہ قرآن فہمی کے لیے مختلف علاقائی، قومی اور بین الاقوامی زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہوا ہے۔ مختلف زبانوں میں ترجمہ کی ایک کڑی پشتو زبان میں تراجم قرآن ہیں۔ پشتو زبان میں تراجم قرآن دو طرح کے ہیں، منشور ترجمہ اور منظوم ترجمہ، ماہرین قرآنیات اس بات پر متفق ہیں کہ قرآن مجید کا نثری ترجمہ کرنا نہایت مشکل کام ہے تو منظوم ترجمہ میں مشکلات اور دوگنی ہو جاتی ہیں، ایک طرف متن قرآن کریم کا تتبع تو دوسری طرف وزن، ردیف و بحر اور ردیف و قافیہ کی پابندی اس پر مستزاد۔

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

برصغیر پاک و ہند میں قرآن مجید کے خالصتاً منظوم تراجم سے قبل منظوم تفسیر نویسی کا رجحان رہا اور مقالہ نگار کے خیال میں سب سے پہلے قرآن مجید کی مکمل مطبوعہ منظوم تفسیر عبدالسلام نے پندرہ سال میں مکمل کی تھی۔ اس کے بعد شمس الدین شائق ایزدی متوفی ۱۹۳۶ء نے قرآن مجید کا مکمل منظوم ترجمہ شائع کیا جسے پہلے مکمل مطبوعہ منظوم ترجمے کا اعزاز حاصل ہے۔

زیر نظر مقالہ میں قرآن مجید (پشتو تراجم) کے کامل اور جزوی منظوم تراجم کا تحقیقی جائزہ لینے کی کوشش کی گئی ہے جو پختون خط میں تحریر کیے گئے ہیں اور اس تحقیق کا مقصد خیبر پختونخوا میں قرآنی مطالعات کے فروغ اور تفہیم کے لئے کی جانے والی کاوشوں کا مختصر جائزہ لینا ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس خطے میں کن شخصیات نے منظوم تراجم کی خدمات سرانجام دی ہیں، اور ان کے تراجم میں فنی اور شعری مقاصد کس حد تک موجود ہیں۔

مقالہ نگار کے خیال میں پشتون اہل علم کی پشتو منظوم تراجم پر کسی محقق نے اب تک کوئی تحقیقی کام نہیں کیا، اس لیے یہ اس نوعیت کا منفرد کام ہے۔ یہاں چند پشتو منظوم تراجم قرآن کریم کے نمونے اور ان کے خصائص کو اختصار کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

(الف) مکمل قرآن کا پشتو منظوم ترجمہ

قرآن مجید کا یہ مکمل منظوم ترجمہ اہل تشیع کے عالم الحاج سید جعفر حسین شاہ کی کاوش ہے، جس کا آغاز ۱۹۶۱ء میں کیا گیا اور ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء کو اس کی تکمیل ہوئی، بقول مؤلف ۱۹۳۶ء میں سورۃ فاتحہ کا منظوم ترجمہ کیا جو کہ ان کے گاؤں کے سکول میں صبح کے وقت اسمبلی میں پڑھا جاتا تھا۔^۲ اس ترجمے کو ناشر حمید یہ پریس پشاور نے ۱۹۶۸ء میں طبع کیا۔ مصنف کا کہنا ہے کہ ۱۹۶۱ء میں میری توجہ دوبارہ قرآن مجید کی چند چھوٹی سورتوں کا پشتو ترجمہ کرنے کی طرف منتقل ہوئی اور میں نے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ترجمہ کیا، میرا ہرگز یہ ارادہ اور خیال نہیں تھا کہ میں پورے قرآن کریم کا ترجمہ کر لوں گا یا کر سکوں گا۔ اس لئے ترجمے کا آغاز میں نے سورۃ البقرہ سے نہیں بلکہ ۳۰ ویں پارے سے کیا۔ پھر ایک وقت آیا کہ میں نے پختہ ارادہ کر لیا کہ جب تک میں ترجمہ قرآن کو مکمل طور پر پشتو نظم میں نہ ڈھالوں، میں کوئی اور کام نہیں کروں گا، یہاں تک کہ ۵ رجب المرجب ۱۳۸۳ھ بمطابق ۲۲ نومبر ۱۹۶۳ء بروز جمعہ کو آخری سورۃ، سورۃ البقرہ کا ترجمہ مکمل ہوا۔^۳

الحاج سید جعفر حسین شاہ کے منظوم پشتو ترجمے کا اسلوب اور خصائص

بقول پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء،^۲ اب تک کی معلومات کے مطابق یہ قرآن مجید کا پشتو زبان میں مکمل منظوم ترجمے کی پہلی اور آخری کوشش ہے^۴ لیکن مقالہ نگار کے مطابق اس کے بعد بھی قرآن مجید کے مکمل منظوم تراجم ہو چکے ہیں آنے والے صفحات میں تفصیلاً ان منظوم پشتو تراجم پر روشنی ڈالی جائے گی۔ اس منظوم ترجمے کی چند خصوصیات حسب ذیل ہیں:

1. اس منظوم ترجمے میں فارسی اور عربی کے الفاظ کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔^۵

^۱ - منظوم ہروزن مفعول، لڑی میں پرویا ہوا اجڑا ہوا جس شعر اور کلام کا وزن بحر کے مطابق ہوا اس کو کلام موزون کہتے ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی، اصناف ادب، لاہور سنگ میل، تاریخ طبع ۲۰۰۸ء ص ۱۶)

^۲ - پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، سابقہ ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل سٹڈیز، سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور یونیورسٹی، جنہوں نے ۱۹۸۹ء میں برطانیہ سے پی ایچ ڈی کی اور پوسٹ ڈاک آکسفورڈ یونیورسٹی سے کیا۔

2. کبھی کبھی تو ترجمے میں وہی قرآنی الفاظ استعمال کرتے ہیں مثلاً { وَالْقَانِیْنِ وَالْقَانِیَاتِ وَالصَّادِقِیْنَ وَالصَّادِقَاتِ }⁶ ترجمہ یوں کرتا ہے: اوہم داسے قانتین او قانتات اوہر واہ صا دقین او صا دقات۔⁷ بقول پروفیسر معراج الاسلام ضیاء یہ پشتو زبان کی تنگی اور نظم کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مترجم نے اس طرح کیا۔
 3. قرآن مجید میں بعض الفاظ تاکید اور حصر کے لئے استعمال ہوتے ہیں، ترجمے میں خیال نہیں رکھا گیا۔
 4. اس ترجمے میں تفسیری و تشریحی حواشی نہیں دیئے گئے ہیں بلکہ صرف اور صرف تحت اللفظیک حرفی ترجمہ ہے۔
 5. مترجم کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ متعصب نہیں ہیں بلکہ دلیل اور حقیقت کو ترجیح دیتے ہیں۔
- اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علمی کام سید الحاج جعفر حسین کا ایک علمی کارنامہ ہے اور تفسیری ادب میں ایک اہم اضافہ بھی ہے۔
- 2۔ منظوم ترجمہ قرآن: المنظومات فی ترجمۃ الایات (پشتو) از غلام حیدر اسیر

مترجم کے احوال و آثار

قرآن مجید کا یہ مکمل منظوم ترجمہ غلام حیدر اسیر کا ہے³۔ جس کا آغاز مارچ ۱۹۹۳ء میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوا اور اس کی تکمیل اگست ۱۹۹۵ء میں ربیع الاول کے مہینے میں ہوئی۔⁸ مؤلف موضع پنج پیر ضلع صوابی کے رہنے والے تھے، اپنی تاریخ کے بارے میں لکھتے ہیں: میری پیدائش اپریل ۱۹۶۷ء موضع پنج پیر ضلع صوابی میں ایک ایسے ماحول میں ہوئی جہاں صبح و شام قال اللہ وقال الرسول کی صدائیں گونجتی تھیں، جہاں پر مسجد میں قرآن کریم کی تدریس ہوتی تھی، میں نے بھی اسی ماحول میں قرآن پاک پڑھا۔ پہلی کلاس میں ناظرہ قرآن کریم اور چھٹی کلاس میں قرآن کریم ترجمہ ختم کیا۔ پھر شیخ القرآن مولانا محمد طاہر⁴² کے درس قرآن میں بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اور مسلسل سات سال رمضان المبارک میں ترجمہ و تفسیر سننے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا۔ ساتھ ساتھ شعر و شاعری سے بھی شوق تھا۔⁹ مؤلف نے یہ واضح کیا ہے کہ میٹرک آبائی قصبہ سے کرنے کے بعد کسب معاش کے سلسلے میں پاک فوج میں ملازمت اختیار کی۔ شعر گوئی بھی ساتھ ساتھ چلتی رہی۔ ۱۹۸۹ء میں چھٹی کے دوران ایک مرتبہ میں نے اپنے استاد محترم مولوی حضرت گل مرحوم سے عرض کیا کہ جناب میری رہنمائی فرمائیں کہ میرا شعر لکھنے کا شوق بھی پورا ہو اور خرافات سے بھی بچ جاؤں تو انہوں نے فوراً بلا توقف کہہ دیا کہ ”قرآن پاک کا منظوم ترجمہ لکھو“ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: میں نے اپنی کم علمی اور نااہلی کی بدولت (اپنے استاد کی) بات سنی ان سنی کر دی اور یوں چار سال کا عرصہ بیت گیا کہ مارچ ۱۹۹۳ء میں چھٹی پر گھر آیا، پہلی ملاقات میں استاد محترم نے اچانک ہی سوال کیا کہ تم نے وہ ترجمہ کیا کیا؟ میں نے کم ہمتی کا عذر پیش کیا لیکن انہوں نے پھر تاکید فرمایا کہ ہمت کرو، اللہ توفیق دے گا۔ صلوٰۃ حاجات پڑھ کر اور دعا کے ساتھ ابتدا کی۔¹⁰

3۔ الحاج سید جعفر حسین شاہ کے منظوم ترجمہ کے بعد پشتو میں دوسرا مکمل منظوم ترجمہ ہے۔

4۔ مولانا محمد طاہر پنج پیری ۵۱ / ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ بمطابق فروری ۱۹۱۶ء بروز دوشنبہ جناب غلام نبی کے ہاں پنج پیر ضلع صوابی صوبہ خیبر پختونخوا میں پیدا ہوئے۔ یہ تاریخ پیدائش زیادہ مستند معلوم ہوتی ہے ورنہ ان کی تاریخ پیدائش متعین نہیں بلکہ اس میں کسی حد تک ابہام پایا جاتا ہے۔ خود مولانا فرماتے ہیں کہ صحیح تاریخ پیدائش معلوم نہیں کیونکہ تحریر و کتابت کا رواج چنداں نہ تھا، میری تاریخ پیدائش غالباً ۱۰ / ربیع الثانی ۱۳۳۴ھ بمطابق فروری ۱۹۱۶ء بروز دوشنبہ ہے (بقیۃ الآثار من الحیاۃ المستعار۔ اشاعت اکیڈمی۔ پشاور ص ۱۲)۔ ابتدائی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی۔ علوم دینیہ کے حصول کے لئے مولانا حسین علیؒ کے پاس چلے گئے، مولانا غور غشمتوی سے حدیث کی چند کتابیں پڑھیں۔ ۱۹۳۴ء کو دارالعلوم دیوبند سے فارغ التحصیل ہوئے۔ ۱۹۴۷ء کو دارالعلوم پنج پیر کانسٹ بنیاد رکھا اور چند برس بعد یہاں سے دورہ تفسیر کا باقاعدہ آغاز کیا۔

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

اس ترجمے کی تکمیل اور اس کے لکھنے کے دورانیہ کے بارے میں مؤلف لکھتے ہیں: یوں پہلے سال یعنی مارچ ۱۹۹۴ تک ۶ پارے مکمل ہو گئے، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ فوجی ملازمت کی مصروف زندگی کے باوجود اگلے سال یعنی مارچ ۱۹۹۵ تک، ۲۴ پارے تکمیل کو پہنچ چکے تھے، اور بقیہ ۶ پارے اگلے پانچ ماہ میں اختتام پذیر ہوئے یوں دو سال اور پانچ ماہ کے عرصہ میں یہ علمی کام بتاریخ ۹/ اگست ۱۹۹۵ء تکمیل کو پہنچا۔ اللہ الحمد علی ذلک کثیراً¹¹

المنظومات فی ترجمہ الایات از غلام حیدر اسیر خصوصیات اور اسلوب:

اس منظوم ترجمہ میں غیر ضروری الفاظ سمونے سے حتی الوسع احتراز کیا گیا ہے، اور صرف ترجمے کے الفاظ کو ہی نظم کی شکل دی ہوئی ہے۔ اگر کہیں لامحالہ زیادہ الفاظ کی ضرورت ہو تو (۔۔۔) ان بریکٹ لکھے ہوتے ہیں، مثلاً اس آیت کریمہ {كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ} ¹² کے منظوم ترجمے میں لکھتے ہیں: منظوم ترجمہ: میوے دے باغونو بہ نزدے وی او یزا نئے: اودہ تہ بہ دے جنت کنیں اوشی دا (وینا)

اس منظوم ترجمہ کے لئے، ”تفسیر فتح الرحمن از شیخ عبدالجبار باجوڑی“⁵ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

۳: یوسف زئی مروجہ لہجہ اور روزمرہ استعمال ہونے والے الفاظ کو نظم میں پرویا گیا۔

۴: نمونہ کے طور پر سورہ الفاتحہ کی تین آیات کریمات کا ترجمہ ملاحظہ ہو:

{بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ}

{الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ} ¹³: دی اللہ لہ حمدونہ، چہ پالی تول عالمونہ
{الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ} ¹⁴: عام پہ ہر چہ مہربان دے، خاص ئے ہم دی رحمتونہ
{مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ} ¹⁵: دے مالک دہ ہغہ ورخہ، چہ پہ کی اجر عذابونہ ¹⁶

۵: نمونہ کے طور پر سورۃ الاخلاص کا ترجمہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ (1) اللَّهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (4)

شعر پشتو میں: اووا یہ یو دے یو اللہ۔ ہم یو اللہ حاجت روا

اردو ترجمہ: کہہ دیجئے اللہ یکتا ہے وہی ذات حاجتوں کو پورا کرنے والا ہے

شعر پشتو میں: نہ دہ ہغہ نہ خوک پیدا دی نہ دے ہغہ دچا پیدا

اردو ترجمہ: نہ کسی کو جنا ہے نہ کسی سے جنا ہے

شعر پشتو میں: نہ دہ ہغہ پہ بادشاہی کنیں حصہ داری شتہ د بل چا

اردو ترجمہ: نہ اس کی بادشاہت میں کسی کی حصہ داری ہے۔

(ب) جزوی پشتو منظوم تراجم کا تعارف:

مکمل منظوم تراجم کے علاوہ بعض اہل علم نے جزوی منظوم تراجم بھی لکھے ہیں۔ جن میں چند مشہور تراجم حسب ذیل ہیں:

⁵۔ مولانا محمد عبدالجبار خاکی باجوڑی نقشبندی ۱۹۴۵ء کو باجوڑ ایجنسی کے ایک پسماندہ علاقہ لوئی ماموندو کے ایک گاؤں گواٹی میں مغل خان کے گھر پیدا ہوئے، اساتذہ میں شیخ القرآن مولانا محمد طاہر بیچ پیری، مولانا میاں حیلدین باجوڑی، مولانا محمد افضل خان شاہ پور۔ تفصیل کے لیے: پشتون علماء کی تفسیری خدمات، ڈاکٹر ثناء اللہ حسین، العلم پہلی کیشنز قصہ خوانی بازار پشاور 2021ء، ص: 224

1- تفسیر سراج الرحمن، اردو نثر کے ساتھ پشتو منظوم ترجمہ:

تفسیر سراج الرحمن، حافظ سراج الرحمن⁶ بن نور الحق بن نور احمد شاہ کی کاوش ہے۔ آپ کی کنیت ابو العباس ہے۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۲ء مطابق ۴/ ربیع الاول ۱۳۸۲ھ کو محب بانڈہ مردان میں پیدا ہوئے۔ تحصیل علم کے بعد انھوں نے مدرسہ قائم کیا اور اپنے ہی قائم کردہ جامعہ سراج الاسلام پارہوتی مردان میں تدریس کے خدمات انجام دے رہے ہیں، جہاں فنون کے علاوہ قرآن مجید و حدیث کا باقاعدگی کے ساتھ درس دیتے ہیں۔ F.M ریڈیو ضلع مردان اور گردونواح میں ۲۰۰۳ء تا ۲۰۱۲ء درس قرآن مجید و تفسیر دیتے رہے۔ ۱۹۹۲ء سے ۲۰۱۸ء تک سات مرتبہ ترجمہ قرآن مجید سبقتاً جب کہ ۲۰ مرتبہ خود پڑھا چکے ہیں۔ جامعہ سراج الاسلام پارہوتی مردان میں ۱۳/ اپریل ۱۹۹۳ء کو قائم کیا ہے جہاں بعد اظہر تعلیمی سرگرمیاں جاری رہتی ہیں۔ سرکاری تعلیمی اداروں میں سکول لیول پر اب سبجیکٹ سپیشلٹ اسلامیات کی پوسٹ پر تعینات ہیں۔¹⁷

منظوم تفسیر پارہ عمّ یتسآئوَن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع کوم بہ نوم د الله (دیر) رحم کوونکی (بیابیا) رحم کوونکی دے
شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے
{عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ (1) عَنِ النَّبِیِّ الْعَظِیْمِ (2) الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُونَ} ¹⁸
دخہ (خبر) تپوسونہ نہ کوی دوی (د یوبل نہ)؟ آبادخبر غت ہغہ (چہ دی) دوی اختلاف کوونکی (پہ ہغے کی)
کس چیز کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ یہ لوگ ایک دوسرے سے اس بڑی خبر کے متعلق جس میں یہ خود (بھی) اختلاف کرنے والے ہیں
{كَأَلَّا سَیَعْلَمُونَ (4) ثُمَّ كَالَّا سَیَعْلَمُونَ (5) أَلَمْ جَعَلْ} ¹⁹
ہرگز داسے نہ دہ زردہ چہ دوی بہ پوہہ شی بیا (ویم) ہرگز نہ دہ عنقریب دوی تہ بہ معلومہ شی ولے جوہ نہ کرہ مونہ
ہرگز ایسا نہیں بہت جلد یہ جان لیں گے پھر (کہتا ہوں) ہرگز ایسا نہیں بہت جلد یہ جان لیں گے کیا ہم نے نہیں بنایا
{الْأَرْضَ مِهَادًا (6) وَالْجِبَالَ أَوْتَادًا (7) وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا (8) وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا} ²⁰
زمکہ فرش؟ او غرونہ میخونہ او پیدا مو کرے تاسو جوہے او جوہ کہ مونہ خوب ستاسو (سبب د) آرام
زمیں کو فرش؟ اور پہاڑ کیل اور ہم نے پیدا کیا آپ کو جوڑے جوڑے اور بنایا ہم نے نیند کو تمہارا آرام (کاسب)
{وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا (10) وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا (11) وَبَنَيْنَا فُوقَكُمْ} ²¹
او مونہ وگر خولہ شبہ پردہ او جوہ موکرہ ورخ وخت د معاش (گتے وٹے) او آباد کرل مونہ وچت پہ تاسو

⁶ حافظ سراج الرحمن، کنیت ابو العباس، 16 ستمبر 1962ء بمطابق 14 ربیع الاول 1382ھ کو محب بانڈہ مردان میں پیدا ہوئے۔ حصول علم کے بعد مدرسہ دینیہ اور سرکاری تعلیمی اداروں میں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ علمائے مردان کی تفسیری خدمات، تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علوم مقالہ نگار: محمد اللہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن ۲۰۱۶-۲۰۱۸ء، ص: 155

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

اور ہم نے بنایا رات کو پردہ (ڈھانپنے والا) اور ہم نے بنایا دن کو کمائی (کا وقت) اور ہم نے بنائے تمہارے اوپر
{ سَبْعًا شِدَادًا (12) وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا } ²²
اووھ (آسمانوں) مضبوط او پیدا کرے دے مونبر نمر پر قیدونکے
سات (آسمان) مضبوط اور پیدا کیا ہم نے ایک چراغ چمکتا ہوا

منظوم ترجمہ پښتو

- ۱۔ دوی دَحہ بارے تپوس کڑی یو تر بلہ
- ۲۔ دخبر لوئی، چہ بہ راشی پہ یوزلہ
- ۳۔ ہم پکبن، چہ اختلاف، دوی ټول لرینہ
- ۴۔ ۵۔ داسے نہ دہ، پوئی بہ شی او پوئی بہ شینہ
- ۶۔ ولے نہ دے غورولے مونبر دا زمکہ؟
- ۷۔ ہم پرے دا غرونہ میخونہ (دیر، پہ کلکہ)
- ۸۔ پیدا کرے مے جورے ئے، ټول انام
- ۹۔ ہم جور کرے مے دے، خوب ورلہ ارام
- ۱۰۔ گر خولے مونبر دہ شپہ درلہ پردہ
- ۱۱۔ ہم دہ ورخ دگتے وتے ذریعہ
- ۱۲۔ مونبرہ جور کرل پاس پہ تاسو اووہ اسماتہ
- ۱۳۔ خہ مضبوط دی ر غہ اووہ وارہ بے شانہ
- ۱۳۔ پیدا کرے مونبر پہ دغہ کبند یونمر
- (گر خولے مونبرہ نمر دے منور)

2۔ تفسیر یسر منظوم ترجمہ:

اس تفسیر میں بعض آیات کریمات کا منظوم ترجمہ ہے جو تفسیر کے مختلف مقامات پر موجود ہے۔ اس کے مؤلف مولانا مراد علی، جلال آباد افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ رحمان گل پبلشرز، قصہ خوانی پشاور نے ۱۸۹۱ء میں دوسری بار طبع کیا ہے۔

تعارف تفسیر:

تفسیر یسر پشتو زبان کی پہلی مکمل تفسیر ہے۔ مولانا مراد علی نے اس کا آغاز ۱۲۸۲ھ میں کیا اور دو سال کے عرصے میں اس کی تکمیل کی۔²³ مولانا مراد علی، عربی، فارسی اور پشتو تینوں زبانوں کے ماہر محقق تھے۔²⁴ زبان زیادہ عالمانہ ہونے کی وجہ سے تفسیر میں بعض مقامات بہت مشکل ہیں، اس لئے کچھ علماء نے اس تفسیر کی شروحات بھی لکھی اور کچھ تشریحی حواشی کا اضافہ کیا۔ بعد میں ظاہر ہونے والا یہ کام تیسرے یسر اور فوق الیسیر کے عنوانات سے مشہور ہوا۔

خصوصیات تفسیر:

- ۱: مفسر آیات کریمات کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم کر کے ترجمہ و تفسیر کرتے ہیں۔
- ۲: شان نزول آیات کریمات سے پہلے لکھتے تھے۔
- ۳: کچھ جگہوں پر منظوم ترجمہ بھی کرتے ہیں۔
- ۴: زبان مشکل ہے اس لئے کئی جگہوں پر مغلق عبارات موجود ہیں۔
- ۵: مفسر اسرائیلی روایات کو بہت زیادہ ذکر کرتے ہیں۔

۶: مروی احادیث میں صحیح روایات کا اہتمام نہیں کیا گیا اس لئے اس تفسیر میں ضعیف موضوع اقوال بھی پائے جاتے ہیں۔²⁵
منظوم ترجمہ کی مثالیں:

{مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا بِجَهَالَةٍ} ²⁶ کا منظوم ترجمہ

کہ ملک دی پہ مونہر بنسکلی گناہونہ
بو ملک یہ خان دی بنسکلی رحمتونہ
کہ گناہ لہ مونہر دیر شی چاپیرہ
دے رحیم کریم غفور لری نومونہ
او رحمت یے پہ غضب باندے غالب دے
خہ شو خہ شو کہ یے دواہ دی وصفونہ²⁷

3- تفسیر سورۃ الفیل اور تفسیر آیات قرآن (نظم میں)

۱: مصنف کے حالات

عبدالواحد ہزاروی مولانا عبدالرحمن ۱۹۰۹ء کو بانڈی عطائی خان، ایبٹ آباد (ہزارہ) میں پیدا ہوئے۔ اپنے چچا حافظ نسیم سے قرآن مجید حفظ کیا اور دوسرے چچا مولانا محمد حلیم سے درس نظامی کی کتابیں پڑھیں۔ ۱۹۲۸ء میں مدرسہ عالیہ رامپور میں داخلہ لیا اور ۱۹۳۰ء میں سند فراغت حاصل کی۔ فراغت کے بعد ایک سال مدرسہ حنفیہ راولپنڈی میں تدریس کی۔ ۱۹۳۲ء میں معلم دینیات مقرر ہوئے اور مختلف سرکاری مدارس میں تدریس کے بعد ۱۹۶۸ء میں ریٹائرڈ ہوئے۔

آپ کی تصانیف حسب ذیل ہیں:

- (۱) تفسیر سورۃ الفیل (منظوم)
- (۲) تفسیر آیات قرآن (منظوم)
- (۳) شراب وجوہ کا حکم قرآن مجید میں
- (۴) پیام حق

وفات: آپ ۱۷/ اگست ۱۹۸۷ء کو وفات پا گئے اور اولاد میں فرزند عبداللہ، عبدالغنی اور دو بیٹیاں ہیں²⁸

4- تفسیر بے نظیر اور اس کے مفسر کا تعارف

مفسر نامعلوم نے آخری دو پاروں میں کئی مختصر تفسیریں کی ہیں، جس کا مقدمہ نظم میں اور باقی کتاب قدیم نثر میں ہے۔ مقدمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مفسر سیاح یا طالب علمی میں مختلف علاقوں تک جا چکے ہیں یہاں تک کہ چین بھی پہنچ گئے ہیں۔ وہاں آپ نے یہ تفسیر مرتب کی جو کہ ۱۳۰۲ھ میں چھپ گئی²⁹

سبب تالیف:

مقدمہ میں سبب تالیف ذکر کیا ہے

پکے حل کڑہ مغلفات	قرآن مجید میں سخت اور مغلق لغات ہیں
-------------------	-------------------------------------

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

اور اس کو خوب حل کریں	
قرآن کریم کا آخری حصہ اکثر نمازی نماز میں تلاوت کرتے ہیں	خصوصاً آخر قرآن پہ نما نسخہ کے مصلیان
صبح و شام یعنی ہمیشہ کے لئے تلاوت کرتے رہیں	تلاوت کو ۷ مدام علی الصباح علی الشام
جب قرآن کا ترجمہ اپنی زبان میں ہو جائے تو تمام اس کو سمجھیں گے	چہ پخپلہ ژبہ شینہ ³⁰ د دے بہ واژہ پرے پوہ شینہ

یہ آخری سورتیں لوگ زیادہ تر نمازوں میں تلاوت کرتے ہیں تو میں نے مناسب سمجھا کہ اس کو پشتو زبان میں ترجمہ کروں تاکہ لوگ اس کو سمجھ کر اپنی نمازوں کو اچھی طرح پڑھ لیا کریں۔ مفسر نے اپنی تالیف / تفسیر کے مختصر ہونے کی وجہ بھی بتائی ہے کہ دنیا کی عمر مختصر ہے اور طالبان علم بھی کم ہمت ہیں اس لئے تفسیر بے نظیر مختصر لکھی ہے یعنی لکھتے ہیں:

طالبان شو کم ہمت	وقت نزد شود قیامت
یہ دراز فرار کوینہ	مختصر اختیار وینہ
----- ژبہ دے بیان	تفسیر ونہ دہ قرآن
د چا نشتنہ ورتہ تاب	وی بمثل د گرداب
طالبان شی بر خوردار	چہ تو وکڑم اختصار
وتہ وایم اے طالبہ	واژہ دے پہ بلہ ژبہ
د ہر چا برخہ بہ وشئی	چہ پخپلہ ژبہ فرشی
چہ کی نوم دے بے نظیر ³¹	نوم ورکڑو دا تفسیر

خصوصیات تفسیر:

- (۱) سورة الملک سے تفسیر کی ابتدا کرتے ہیں مگر تسمیہ کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ ایسی طرح ہر سورة کے آغاز میں بسم اللہ کا ترجمہ نہیں ہے۔
- (۲) آیات کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور پھر ترجمہ اور تفسیر کرتے ہیں۔
- (۳) ترجمہ لفظی۔
- (۴) لغات کا استعمال نہیں کیا گیا ہے
- (۵) جن کتب سے استفادہ کیا ہے ان کا ذکر بعض مقامات پر موجود ہے۔³²

نمونہ و تفسیر:

تبارک، صاحب کشف الاسرار دے اختیار کڑے دہ، اول صفحے دے دہ چہ برکت دودہ اودا اشاعت دے کار ساز اولیدے نوازے دحق وتہ۔ اودویم معنی دادہ چہ خدائے بزرگ دے اور برتر دے اودہ صفت ازلی اود ابدی دے۔ دریمہ معنی دارہ چہ خدائی وایم ثابت دے۔ الذی بیدہ الملک ہفتہ ذات چہ پلاس د قدرت دودہ کے بادشاہی دامور اور تصرف والکت ای ہر چہ رضائی شے ہفتہ کوے۔ وھو علی کل شی قدیر اودے پہ ہم سیز توانا دے۔³³

5- قصب السکر فی تفسیر سورۃ الکوثر:

یہ قرآن کریم کی جزوی تفسیر ہے یعنی "سورۃ الکوثر کی تفسیر ہے۔" مصنف کو حافظ ابن تیمیہؒ کی تفسیر سورۃ الکوثر پسند آگئی، انہوں نے اسے پشتو نظم کا جامہ پہنا دیا، اس کو "تفسیر سورۃ الکوثر" یا "قصب السکر فی تفسیر سورۃ الکوثر" کہتے ہیں۔³⁴ اس کو ۱۲۹۸ھ میں ریاض پریس امرتسر سے چھپوایا۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ ہمارے ہاں شیخ الاسلام حافظ ابن تیمیہؒ کا نام لینے پر زبانیں کٹتی تھیں، اور ان کو امام کہنا کافر کہلانے کے لئے کافی تھا۔ مصنف کے بارے میں لکھتے ہیں:

”افسوس یہ ہے کہ مصنف کا نام معلوم نہیں ہو سکا گمان غالب یہ ہے کہ یہ صاحب، نواب صاحبزادہ عبدالقیوم خان مرحوم کے ناناملہ سید امیر صاحب کوٹھا، صوابی یا ان کے کوئی فاضل مرید تھے۔

6- تفسیر والضحی:

(۱) تعارف مفسر و تفسیر

حافظ محمد ادریس صاحب نے اس بارے میں یہ معلومات دی ہیں وہ حسب ذیل ہیں:

(۱) یہ سورۃ والضحی کی منظوم تفسیر ہے۔

(۲) آج سے ۱۸۰ سال پہلے تحت ہزارہ علاقہ گوندل ضلع کیمپلپور کے ایک نابینا عالم مفرد الدین چھاچھی نے پنجابی میں "تفسیر والضحی" لکھی۔

(۳) وہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ کتاب پشتو کی "تفسیر والضحی" مصنف غلام محمد سے ترجمہ کی اور غلام محمد نے اپنی کتاب شیخ حمید الدین ناگوری کی "بحر المرجان" سے اخذ کی تھی۔

(۴) پشتو اکیڈمی پشاور میں "تفسیر والضحی" کا جو نسخہ موجود ہے اس میں مؤلف کا نام ندارد، تاہم اختتام پر کاتب کا نام اس شعر میں لکھا گیا ہے۔

اے فقیر کاتب شاہ افضلہ زڑہ بیدازلہ

تل پہ لوئے سحر پائیلہ است فغازلہ

تو اس شعر میں کاتب کا نام شاہ افضل ذکر کیا گیا ہے۔

تفسیر سے مثالیں

والضحیٰ پر اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے اس وقت تمام عالم سورج کی روشنی سے روشن ہوتا ہے۔	والضحیٰ سوگند پہ ساخت اللہ یاد کڑی چہ روخان د نمربہ نورشہ کل وکڑی
بعض کہتے ہیں کہ والضحیٰ وہ وقت ہے جس میں حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے راز نیاز کیا تھا	زنی وائی والضحیٰ هغه ساعت دی چہ خہ خدائے دہ لہ موسیٰ سرہ راز کڑی
فرعون کے ساحروں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ کیا تو انہوں	د ساحرانودہ فرعون چہ

قرآن کریم کے پشتو منظوم تراجم کا تجزیاتی مطالعہ

سجدہ و کڑاہ کڑو پہ غاڑہ رسئی خان----	نے ایمان و یقین کی رسیاں اپنے گلوں میں ڈال دیں۔
--	---

پھر آگے لکھتے ہیں:

زنی وئی چہ رموز د آیت د ادے چی ویلی ئی حبیب تہ پر ختیار دے	بعض کہتے ہیں کہ اس آیت کے رموز یہ ہیں جو اللہ نے اپنے حبیب کو بتلائے ہیں وہ حق اور سچ ہیں۔
چہ ماتہ لہ تاریکی نہ رابیرون کڑہ پہ روخانہ لاژم سم پہ دا مضمن کڑا	مجھے تاریکی سے نکالیں اور روشن راستہ پر گامزن کریں

خلاصہ بحث:

انبیاء کرام کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت و نشر و اشاعت کے لیے علماء، مشائخ اور صوفیائے کرام پیدا کئے۔ جنہوں نے دین اسلام کے فروغ کے لیے شب و روز محنت کی۔ کیونکہ نبوت کا سلسلہ حضور ﷺ کے بعثت کے بعد ختم ہو گیا ہے اور آپ کی تعلیمات تا قیامت آباد و جاری رہیں گی۔ چنانچہ مفسرین اور محدثین نے علم دین کے حوالے سے مدارس میں درس و تدریس کے علاوہ تصنیف و تالیف کے ذریعے یہ خدمت بطریق احسن انجام دیں۔ اور اب بھی جاری ہے۔ جس سے کثیر تعداد میں لوگ بہرہ ور ہوئے۔ سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں قرآن و حدیث اور فقہ کے ماہرین پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اپنے اپنے فن میں مہارت کے ساتھ علمی خدمات انجام دیں۔ جن میں ایک امام بیہقیؒ بھی ہیں۔ جن کے کثیر تعداد میں شاگردوں نے بھی آپ کی طرح نام پیدا کیا۔ اور دین اسلام کی خدمت اللہ کی رضا کے لیے کیں۔ اسی طرح بعض علماء جو تصوف کے میدان میں بھی شہرت و مقام رکھتے تھے۔ نے بھی عوام کے دلوں کی صفائی کے لیے تصوف کو فروغ دیا۔ اور جن لوگوں نے علم دین مدارس کے ذریعے حاصل نہیں کیا۔ مستند صوفیائے کرام کی مجالس میں وقت نکال کر اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کی۔ اور آخرت کے لیے نجات کا ذریعہ بنایا۔



This work is licensed under a [Creative Commons Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0/)

حوالہ جات

¹ الکلام المعجز المنزل علی النبی ﷺ المکتوب فی المصاحف المنقول بالتواتر المتعبد بتلاوته (مُجد عبد العظیم الزرقانی، مناهل العرفان فی علوم القرآن، مطبعة عیسی البابی الحلبي : 19 / 1)

Muhammad Abdul Azeem Al Zurqani, Manāhilul Irfan Fe Uloom ul Quran, Matba essa al babi al halbi, 1/ 19

² الحاج سید جعفر حسین شاہ، قرآن مجید مع منظوم پشتو ترجمہ، حمید یہ پریس پشاور، 1968ء، ص: ب

Alhaj Syed Jafar Hussain Shah, Quran Majeed maa manzūm pashtū tarjama, Hameediya Press Peshawar, 1968, P:B

³ الحاج سید جعفر حسین شاہ، قرآن مجید مع منظوم پشتو ترجمہ، ص: ج

Alhaj Syed Jafar Hussain Shah, Quran Majeed maa manzūm pashtū tarjama, Hameediya Press Peshawar, 1968, P:J

⁴ڈاکٹر معراج الاسلام، پشتو زبان میں قرآن پاک کے تفاسیر و تراجم، ششماہی تحقیقی مجلہ ”خیابان“ شعبہ اردو جامعہ پشاور، ص: ۵۳

Dr.Mirāj ul Islam, Pūshṭo Zuban ma Quran e Pak ky tafāseer wa tarajim, Shashmahi tahqeqi mujala Khyāban, Shuba e Urdū Jamia Peshawar, P: 53

Ibid, P: 55

⁵ نفس مصدر: ص: ۵۵

Al Ahzab, 33: 35

⁶ [الاحزاب، 33: 35]

⁷ڈاکٹر معراج الاسلام، پشتو زبان میں قرآن پاک کے تفاسیر و تراجم، ششماہی تحقیقی مجلہ ”خیابان“ شعبہ اردو جامعہ پشاور، ص: ۵۵

Dr.Mirāj ul Islam, Pashtū Zuban ma Quran e Pak ky tafāseer wa tarajim, Shashmahi tahqeqi mujala Khyāban, Shuba e Urdū Jamia Peshawar, P: 55

⁸ ۱۳/ اگست ۲۰۲۲ء غلام حیدر اسیر کا دوپہر ۲ بجے تفصیلی انٹرویو کیا اور خطوط کا جائزہ بھی لیا۔

⁹ غلام حیدر اسیر کا انٹرویو، ۱۳/ اگست ۲۰۰۰

Interview Ghulam Haider āseer, 13 August, 2000

¹⁰ غلام حیدر اسیر کا انٹرویو، ۱۳/ اگست ۲۰۰۰

Interview Ghulam Haider āseer, 13 August, 2000

Ibid

¹¹ ایضاً

āl Haaqqa , 24

¹² الحاقہ: ۲۴

¹³ الفاتحہ: 2، 1

Al Fātiha, 1: 2

¹⁴ الفاتحہ: 3

Al Fātiha, 1: 3

¹⁵ الفاتحہ: 4

Al Fātiha, 1: 4

¹⁶ المخطوطات فی ترجمہ الایات۔ غلام حیدر اسیر ص ۳

Al manzūmāt Fe tarjam til Aayat, Ghulam Haider āseer, P: 3

¹⁷ علمائے مردان کی تفسیری خدمات، تحقیقی مقالہ برائے ایم فل علوم مقالہ نگار: محمد اللہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد، سیشن ۲۰۱۶-۲۰۱۸ء، ص: 155

Ulma e mārdaṇ ki tafseeri Khadamat, tahqeqi maqala barayee Mphil Uloom e Islamiya, Maqala Nigar: Muhammad ullah, Allama Iqbal Open University Islamābad, 2018, P: 155

¹⁸ النبا: 1 – 3

Al Nba: 1-3

¹⁹ النبا: 4 – 6

Al Naba: 4-6

²⁰ النبا: 6 – 9

Al Naba: 6-9

²¹ النبا: 10 – 12

Al Naba: 10-12

²² النبا: 12، 13

Al Naba: 12,13

²³ پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، پشتو زبان میں قرآن پاک کے تفاسیر و تراجم، ص: 44

Prof. Dr. Mirājul Islam Zia, Pashto Zuban mi Quran e pak ky Tafaseer wa Trajim, P: 44

²⁴ ایضاً

Ibid

²⁵ ایضاً

Ibid

26 الانعام: 54

Al Anām : 54

27 مولانا مراد علی، تفسیر یسیر، ص: 337

Maolānā Murād Ali, Tafseer e Yaseer, P: 337

28 ڈاکٹر فیوض الرحمن، مشاہیر علمائے سرحد، ص ۵۵۱

Dr. Fuyooz ur Rahmān, Mashāheer Ulamaye Sarhad, P: 551

29 مؤلف نامعلوم، تفسیر بے نظیر، کریمی پریس لاہور، اشاعت نامعلوم، مقدمہ

Mūalif Nāmaloomb, Tafseer bi Nazeer, Karimi Press lāhor, muqadima

30 مؤلف نامعلوم، تفسیر بے نظیر، کریمی پریس لاہور، اشاعت نامعلوم، مقدمہ

Mūalif Nāmaloomb, Tafseer bi Nazeer, Karimi Press lāhor, muqadima

31 ایضاً

Ibid

32 مؤلف نامعلوم، تفسیر بے نظیر، کریمی پریس لاہور، اشاعت نامعلوم، ص: 11-15

Mūalif Nāmaloomb, Tafseer bi Nazeer, Karimi Press lāhor, muqadima

33 ایضاً

Ibid

34 مقالہ پشتو ادب میں تفاسیر کا ذخیرہ حافظ محمد ادریس، ص ۷۱۸

Hāfiz Muhammad Idrees ,Maqāla Pashto adab ma tafaseer ka Zakhera, P: 718